

مغلیہ سلطنت کا زوال اور برطانیہ کا عروج

پس منظر

جدوجہد آزادی کے اسباب

1857ء کی جنگ آزادی کے کئی اسباب تھے۔ یہ دراصل مذہبی، معاشری، سماجی اور سیاسی پہلوؤں سے برطانیہ کے خلاف شدید نفرت کا اظہار تھی۔

مذہبی اسباب

معاشری بدحالی

برطانوی توسعی پسندی

کمپنی کا دور حکومت علاقائی توسعی پسندی کی وجہ سے کافی بدنام ہو چکا تھا۔ زیادہ سے زیادہ علاقہ حاصل کرنے کے لیے ہر قسم کی کوشش کو جائز سمجھا جاتا تھا۔ معاہدے توڑے جاتے تھے۔ دوستوں کو دھوکا دیا جاتا اور قتل و غارت، سازش، جھوٹ غرضیکہ ہر ممکن طریقے سے علاقے ہتھیائے جاتے رہے اور وہ برطانوی سلطنت کا حصہ بنتے رہے ان میں سے چند ایک کا ذکر کرنا مناسب ہو گا۔

(الف) سندھ پر قبضہ

(ب) پنجاب پر قبضہ

(ج) اودھ پر قبضہ

(د) متبفی کے قانون کا غائب

مسلمانوں کی حالت

جیسا کہ ہم آپ کو بتاچکے ہیں انگریزی سلطنت کے قیام نے مسلمانوں کی حکومت کو ختم کر دیا تھا اور مسلمانوں کی روایات اور تاریخ یہ ظاہر کرتی ہے کہ وہ ملکوم رہنا پسند نہیں کرتے۔ پھر جب ان سے حکومت ایک عیسائی قوم نے چینی ہو تو یہ بات اور بھی ناقابل برداشت تھی۔ انگریز مسلمانوں کے ان جذبات سے بخوبی آگاہ تھے چنانچہ انہوں نے ہر ممکن کوشش کی کہ مسلمان دوبارہ طاقت نہ حاصل کر سکیں اور ان کا اقتدار دوبارہ کسی صورت میں قائم نہ ہونے پائے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے جہاں ان کے مذہب اور تاریخ کا نہاد اڑایا گیا وہاں ہندوؤں کو ہر شعبہ زندگی میں ترجیح دی گئی۔ فوجی اور سول ملازمتوں میں ہندوؤں کو زیادہ سے زیادہ بھرتی کیا گیا اور مسلمانوں کو صرف معمولی عہدے دیئے گئے۔

ساماجی نا انصافیاں

اصلاحات رانج کرنے پر غلط فہمیاں

ہندوستانی سپاہیوں کے مسائل

جنگ آزادی کی ابتداء

چپاتی اسکیم

کارتوسوں کا واقعہ

میرٹھ کا واقعہ

جنگ آزادی کے واقعات

دہلی

اوڈھ

مولوی احمد اللہ شاہ بہت اچھے تنظیم، بہترین سپاہی اور قابل حکمران تھے۔ انگریزوں نے بھی ان کے متعلق بہت اچھے جذبات کا اظہار کیا ہے:

"اگر کوئی محب وطن اپنے ملک کو آزاد کرنے کے لیے منصوبے بناتا ہے اور لڑتا ہے تو یقیناً مولوی صاحب ایک سچے محب وطن تھے۔ انہوں نے قتل و غارت سے اپنی تلوار کو داغدار نہیں بلکہ بہادری، جرات اور مرداگی سے ان اجنبیوں کے خلاف لڑتے جنہوں نے ان کے وطن پر قبضہ کیا تھا"۔

پنجاب صوبہ سرحد اور سندھ

روہیل کھنڈ

کان پور

جھانسی

جنگ آزادی کیوں ناکام ہوئی؟

حصول آزادی کی یہ کوشش ناکام ہوئی۔ مسلمان اپنا کھویا ہوا اقتدار واپس لینے میں ناکام ہوئے۔ اُس جدوجہد کی ناکامی نے جہاں مسلمانوں کی قومی کمزوریوں کو بے نقاب کیا وہاں غیر مسلم آبادی کے رویے کو بھی ظاہر کیا تھا۔ ناکامی کی چند اہم وجہات درج ذیل ہیں۔

تنظيم کافقدان

غیر مسلم آبادی کا روایہ

بعض مسلمان روسا کی خداری

روپے کی قلت

مجاہدین آزادی کی صفوں میں انتشار

دیگر عوامل

جنگ آزادی کی ناکامی کے نتائج

برطانیہ کا انتقام

ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت کا خاتمه

1857ء کی جنگ آزادی نے ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت کو ختم کر دیا۔ اب جنوبی ایشیا برطانوی سلطنت کا حصہ بن گیا اور حکومت ہند برطانوی پارلیمنٹ کے سامنے جواب دہ قرار پائی۔ پارلیمنٹ اور حکومت ہند کے درمیان رابطے کے لیے سیکرٹری آف سٹیٹ کا عہدہ قائم کیا گیا۔ ملکہ وکٹوریہ نے ان تمام فیصلوں کا اعلان حکومت ہند ایکٹ 1858ء کے ذریعے کیا۔

آزادی کے لیے جدوجہد

انگریز افسروں اور مصنفوں نے اس واقعے کو بغاوت کا نام دیا کیونکہ وہ اپنے آپ کو جنوبی ایشیا کے جائز حکمران تصور کرتے تھے لیکن کسی بھی معیار سے دیکھا جائے تو معلوم ہو گا کہ یہ آزادی کی جنگ تھی انگریز غیر ملکی تھی اور اس وقت مغل بادشاہ کے ایجنسٹ کی حیثیت سے حکومت کر رہے تھے۔ وہ نہ صرف لٹیرے اور ناجائز حکمران تھے بلکہ انہیں کوئی حق نہیں تھا کہ وہ دھوکہ دہی اور فریب سے جنوبی ایشیا کے باشندوں کے مذہب، تہذیب اور زبان پر حملے کرتے۔ ایسی قوم کے خلاف کوئی بھی جدوجہد شروع کی جاتی اور خواہ کسی رنگ میں کی جاتی، خواہ وہ کامیاب ہوتی یا ناکام، اجتماعی ہوتی یا انفرادی منظم ہوتی یا منتشر، وہ آزادی کی جدوجہد کہلانے کی مستحق ہے۔ مجاہدین آزادی نے اپنے ہم وطنوں کو انگریزی حکومت کے ظلم و ستم سے نجات دلانے کی کوشش کی اور اپنی

بساط کے مطابق جنگ کی۔ مگر ناکام ہوئے۔ جنگ ختم ہو گئی مگر جدوجہد جاری رہی۔ آزادی حاصل کرنے کے لیے اب لوگوں نے نئے طریقوں پر عمل کرنے کا فیصلہ کیا مگر منزل وہی تھی۔ آزادی۔

کتابیات

1. سید معین الحق۔ 1857ء کا عظیم انقلاب (انگریزی)۔ پاکستان ہٹار یکل سوسائٹی، کراچی، 1968ء
2. اشتیاق حسین قریشی۔ بر صغیر پاک و ہند میں مسلمان قوم (انگریزی) باب گیارہ کراچی، 1977ء
3. سید احمد خان۔ رسالہ اسباب بغاوت ہند، محمد حسین، کراچی، 1955ء
4. تحریک آزادی کی تاریخ۔ حصہ اول، حصہ دوم باب دس تابارہ (انگریزی)، پاکستان ہٹار یکل سوسائٹی، کراچی، 1960ء